سوال

سونے کی تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سونے کی بنی ہوئی سعودی اشرفیوں اور سونے کی اینٹوں کا کاروبار کرتا ہوں، جب بازار میں سونے کا نرخ کم ہوجائے تو خریدتا اور جب زیادہ ہوجائے تو بیچتا ہوں۔ مثلا سونے کی ایک گنی (اشرفی) تین سو ریال میں خرید کر چار سو اسی ریال میں بیچ دیتا ہوں، کیا اس کاروبار میں شرعا کوئی ممانعت تو نہیں ہے؟ میں جب اشرفیوں کو خریدتا ہوں تو ان کی قیمت بینک کو ادا کر کے اشرفیوں کے لے لیتا ہوں اور جب بیچتا ہوں تو اشرفیوں کو دے کر ان کی قیمت وصول کرلیتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ معاملہ جیساکہ آپ نے ذکر کیا اگر دست بدست ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الذہب بالذہب' والفضة بالفضہ' والبر بالبر' والشعیر بالشعیر' والتمر بالتمر' والملح بالملح' مثلا بمثل' سواء بسواء' یدا بید) (صحیح مسلم' المساقاة' باب الصرف و بیع الذہب بالورق نقدا' ح: 1587)

"سونا سونے کے ساتھ، چاندی چاندی کے ساتھ، گندم گندم کے ساتھ، جو جو کے ساتھ، کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ ایک جیسا، برابر برابر اور دست بدست ہو اور جب یہ اصناف مختلف ہوجائیں تو جس طرح چاہو بیع کرو بشرطیکہ سودا دست بدست ہو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث